دار الافتاء دار العلوم عیدگاہ کبیر والا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31847

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک مسجد میں امام ہوں اور درزیوں کا کام بھی جانتا ہوں متولی مسجد نے ایک دوکان مجھے دی ہے اور متولی مسجد کی اور دوکانیں اور مکان بھی ہیں مکان میں جو لوگ رہتے ہیں انکی رجسٹری تھانے سے کروانی پڑتی ہے رجسٹری والا کام متولی نے میرے ذمہ لگایا ہوا ہے تھانے والے یہ کام مفت بھی کر سکتے ہیں لیکن دیر لگا دیتے ہیں اگر انکو رشوت کے طور پر کچھ رقم دی جائے تو کام جلدی ہو جاتا ہے رشوت کے پیسے اور تھانے جانے کیلئے اپنا کرایہ اور خرچہ کرایہ داروں سے لیتا ہوں کیا میرا اسطرح کرنا ٹھیک ہے؟

السائل محمد نصیر احمد

الجواب حامداً و مصلیاً

امام مسجد کا تھانے کچہریوں میں ٹاؤٹوں کا کردار ادا کرنا بہر حال مذموم ہے ناجائز ہے۔

الدلیل عنہا

فی تفسیر المظہری ۲۶/۳

(ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان) یعنی لا تعاونوا علی ارتکاب المنہیات ولا علی الظلم

وفی المشکوۃ ۳۲۱/۲

عن النواس بن سمعان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا طاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق

وفی الهندیہ ۳۴۳/۵

من دعی الی ولیمۃ فوجد ثمۃ لعبا أو غناء فلا بأس أن یقعد ویأکل فان قدر علی المنع یمنعھم وان لم یقدر یصبر وھذا اذا لم یکن مقتدی بہ أما اذا کان ولم یقدر علی منعھم فانہ یخرج

دارالافتاء

Scanned with CamScanner

ولا يقعد ولو كان ذالك على المائدة لا ينبغي أن يقعد وان لم يكن مقتدى به وهذا كله بعد الحضور وأما اذا علم قبل الحضور فلا يحضر لانه لا يلزمه حق الدعوة

الجواب صحيح

والله اعلم بالصواب

كتبه

محمد شعیب کوٹھاروی

از دار الافتاء دار العلوم کبیروالا

18-01-2021ء ٤-٦-١٤٤٢ھ